مانمن خبریں

نمبر16_20اکتوبر 2013

"مجھے خداکی قدرتِ کاملہ اور خداوندکی دوسری آمد پر یقین آگیا!"

22ممالک سے 500سے زائد پاسبانوں اور ایمانداروں نے مانمن موسمِ گرماکے اجتماع میں شرکت کی

مانمن موسم گرما کے اجتماع 2013میں نشانوں اور عجائب کثر ت سے ظاہر ہوئے۔سمندر پار ممالک سے آئے ہوئے پاسبانوں اور کلیسیائی راکین نے روح القدس کی قدرت کے تجربہ کے وسیلہ اعلیٰ درجہ کا ا مان پایا اور کوریا کے کلیسیائی اراکین کے ساتھ بیش قیمت محبت کی یادیں بانٹیں۔ دوسرا دن 2013مانمن فیلڈ ڈے (6) جمپنگ پارک ، بمقام ڈیوگیوسُن ریسورٹ میں مُوجو ، جیان بک صوبہ میں کیمپ فائر پرستش کا تیسرا دن (1-5) چوتھا دن ، موآن میٹھے پانی کا چشمہ (7)

اپنی تقریباً1000ذیلی شاخوں اور شراکتی کلیسیائوں کے ساتھ مانمن سینٹرل چرچ نے ساری دنیا میں خداوند کی گواہی کے لئے تگ و دو کی ہے۔سمندر پار ممالک کے کلیسیائی اراکین کو بہت اشتیاق ہے کہ سینئیر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی میٹنگ کے وسیلہ دعائوں کے جواب پائیں اور شفا کا تجربہ حاصل کریں ، جن کے وسیلہ نشانات اور عجائب اور قدرت کے کام ظاہر ہوتے ہیں۔

2006میں موسمِ گرما کے اجتماع میں سات سال منادی کرنے کے بعد ڈاکٹر جے راک لی نے مانمن موسمِ گرما اجتماع 2013کا انعقا دکیا۔ 22ممالک سے تقریباً 500پاسبان اور کلیسیائی اراکین شرکت کے لئے آئے۔ زانہوں نے سیمینار کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے علاوہ فیلڈ ڈے اور ڈیوگیوسان ریسورٹ بمقام موُجو ، جیان بک صوبہ میں 5تا 7اگست کیمپ فائر کے آخری دن کی کی عبادت اور پرستش میں بھی شرکت کی۔ 8اگست کو وہ موآن کے میٹھے پانی کے مقام پر بھی گئے جہاں پر کھارا سمندری پانی میٹھے پانی میں تبدیل ہوا تھا (حوالہ :خروج 25:15) اور وہاں انہوں نے اپنے آپ کو پانی کے حوض میں غوطے دیئے۔

سیمینار کامرکزی مضمون عبرانیوں22:10میں سے ڈاکٹر جے راک کی کا وعظ "پوری روح" تھا اور یہ بیک وقت آٹھ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تھاجن میں انگریزی ، چینی، روسی، جاپانی ، فرانسیسی ، جرمنی ،ہسپانوی ، اور منگولیائی زبانیں شامل ہیں۔ انہوں نے مانمن اراکین کے لئے خدا کی محبت اور انتظام کو سمجھا ،جو پاسبان کے آنسوئوں کے پھل کے طور پر مِلا تھا۔

کئی حاضرین کا ایمان بڑھا اور بالخصوص جب انہوں نے عجائب دیکھے ، جن میں سیمینار کے وقت ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سیمنار کے وعظ سے پہلے تیز بارش کا رُک جانا، (دیکھیں صفحہ نمبر3) شامل ہے ۔مسٹر گلبہار شندلر از سوئزرلینڈ نے کہا کہ "میں عجیب نشانات اور عجائب دیکھے کی امید لے کر اپنے خاندان سمیت اُس سے یہاں آتا ہوں کیونکہ اِس اجتماع کا انعقاد ڈاکٹر جے راک لی نے کیا تھا۔ میں نے اُس تیز بارش کو رکتے دیکھا ہے جو پہلے دن سے شدت اختیا رکر رہی تھی۔"

اس کے علاوہ ،کئی لوگوں کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ شفا ملی جو انہوں نے وعظ کے بعد بیماروں کے لئے کی تھی۔ پاسٹر روبنسن وکٹر سیلوان از بھارت نے کہا کہ "مجھے پیشاب میں تیزابیت کی وجہ سے گھٹنوں میں شدید درد تھا لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ مجھے مکمل شفا مل گئی ہے۔"

اگلے روز غیر ملکی مہمانوں اور اراکین کی ٹیم نے جن کا تعلق ذیلی کلیسیائوں سے تھا ، مانمن 2013فیلڈ ڈے میں شرکت کی ،جسے کوریا اور بیرونِ کوریا کی ذیلی کلیسیائوں کے اراکین کے لئے تشکیل دیا گیا تھا۔ ٹیم نے مقابلوں میں چیمپئن شپ میں فتح بھی حاصل کی۔ انہوںنے کیمپ فائر میں خدا کو پسند آنے والی حمد و ثنا میں بھی حصہ لیا اور آخری دن اپنی دعائوں کا جواب پایا۔

سنگا پور مانمن چرچ کی سسٹر ایسٹر لیو نے کہا "ذیابیطس کی وجہ سے میرے دل کی خون کی وریدیں اکثر بند ہو جاتیں اور مجھے درد رہتا تھا،لیکن جب ڈاکٹر جے راک لی نے بیماروں کے لئے دعا کی تو وہ درد جاتا رہا۔ میرے دل میں پوری تسلی آگئی کہ مجھے شفا ہو گئی ہے اس لئے میں نے اچھلتے کودتے اور ناچتے ہوئے کیمپ فائر کے دوران ہی خداکی تمجید کی۔"

فیلڈ ڈے کے بعد بیرون ممالک سے آئے ہوئے پاسبانوں نے پاسٹر ہیجین لی کے ساتھ وقت گزارااور بڑی شادمانی سے بیان کیا کہ وہ ایمان سے متعلقہ تمام باتوں پر ایمان لے آئے ہیں ۔پاسٹر ہیسُن لی (مانمن ورلڈ گائیڈنس پاسٹر) نے اُن کو کلام بھی سنایا۔ انہوں نے بیان کیا کہ سیمینار میں اُس کے دلوں پر ایک بار پھر سب کچھ نقش ہو گیا ہے اور ایک بار پھر انہیں ایسے چرواہے کی محبت ملی ہے جو اُن کو آسمانی یروشلیم میں لے جانا چاہتا ہے۔

"ڈاکٹر جے راک لی کا کیمپ فائر پرستش اور حمدو ثنا بہت دلچسپ تھا"

سٹر اناستاسیہ کولیسووا (بانی ٹرُتھ چرچ، ایستونیہ)

مانمن موسمِ گرما اجتماع2013کے پہلے ہی دن سے خدا نے ہمیں عجب و غریب کام دکھائے۔ جس وقت ڈاکٹر جے راک لی نے وعظ شروع کیا اُ س وقت موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ پھر ،انہوں نے خدا سے دعاکی۔ تھوڑی ہی دیر بعدگھنے سیاہ بادل چھٹ گئے اور بارش رُک گئی۔ میری آنکھوں سے سامنے رات کا روشن آسمان اور ستارے تھے۔میں خدا کی قدرتِ کاملہ دیکھ دیکھ کر حیرت محسوس کر رہی تھی۔

مانمن کا فیلڈ ڈے بھی نہایت باکمال تھا۔ حتیٰ کہ کوریا اور کوریاسے باہر کی ذیلی کلیسیائوں کے پاسبان بھی اُن ٹیموں میں شامل ہو گئے جنہوں نے سینٹرل چرچ کی تین ٹیموں کے ساتھ مقابلوں میں حصہ لیا۔ انہیں دیکھ کر بہت اچھا لگ رہا تھ کہ وہ ایک دل ہو کر سب کام وفاداری کے ساتھ خدا کے جلال کے لئے کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر جے راک لی کی قیادت میں کیمپ فائر پرستش اور حمد و ثنا بھی حیر ت انگیز تھی۔ اُن کی تمجید کے الفاظ گہری محبت سے بھرپور تھے اور اُن میں ہمیں آسمان کی سب سے خوبصورت جگہ نئے یروشلیم تک لے جانے کا مضبوط ارادہ تھا۔

میں سارا جلال خدا باپ اور محبت کے خداوند کو دیتا ہوں جس نے مانمن موسمِ گرما اجتماع 2013کواپنے بھاری فضل اور شادمانی سے نوازا۔

محبت بدگمانی نہیں کرتی

"(محبت)نازیبا کام نہیں کرتی ،اپنی بہتری نہیں چاہتی ،جھنجھلاتی نہیں،بدگمانی نہیں کرتی" (1کرنتھیوں5:13)۔

فرض کریں دو لوگ ایک ہی صورت حال کو دیکھ رہے ہیں۔ ایک مثبت خیال رکھتا ہے جبکہ دوسرا شخص منفی انداز سے سوچ کر عدالت کرتا ہے۔ ایک دوسرے معاملے میں، فرض کریں کہ کوئی شخص اُس بُری بات کے بارے میں سوچتا ہے جو اُس کے بارے میں کہی گئی تھی ،حالانکہ بات اُس کی نہیں ہو رہی تھی۔ پھر،وہ اُن کے لئے شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔ اچھی سوچ ہمیں امن اور زندگی دیتی ہے جبکہ بُری سوچ کا انجام ہمیشہ تکلیف اور زندگیوں کی ناخوشی ہی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ،ایسی سوچیں دوسروں پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔

یہاں 'بدگمان' ہونے سے مراد ہے کہ خدا کی مرضی کے ساتھ کبھی متفق نہ ہونا۔ پھر،روحانی محبت پانے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں ، جو کبھی بدگمانی نہیں کرتی؟

1۔کسی کے بارے میں بدگمانی نہ کر

1)۔اگر آپ دوسروں کی صورت حال خراب کرنا چاہتے ہیں تو اس سوچ کو ابھی اپنے اندر سے نکال دیں۔

فرض کریں آپ اپنے کسی دوست سے حسد کرتے ہیں جو بہت امیر ہے اور اپنے مال و دولت سے لطف اندوز ہورہا ہے۔ اگر آپ یہ سوچتے ہیں کہ 'وہ امیر ہے ،لیکن میں کیا ہوں؟ میں اُسے ناکام کر دوں گا،' تو یہ ایک شیطانی سوچ ہو گی۔ اگر آپ کے دل میں روحانی محبت ہے تو آپ کبھی بھی ایسی بُری سوچ نہیں رکھیں گے۔ کوئی نہیں چاہتا کہ اُس کے عزیز بیمار ہوں یا کسی حادثہ کا شکار ہوں۔ آپ چاہیں گے کہ آپ کی پیاری بیوی یا پیارا شوہر ہمیشہ صحت مند رہے اور ہر طرح کے حادثات سے محفوظ رہے۔ اگر آپ یہ چاہیں کہ دوسروں کے ساتھ اچھا سلو ک نہیں کریں اور دوسروں کی پریشانیوں سے خوش ہوں ، تو اِس سے ظاہر ہو گا کہ آپ کے دل میں کسی درجہ کی محبت نہیں ہے۔ اسی لئے آپ دوسروں کے قصور اور اُن کی کمزوریاں جاننا چاہتے ہیں تا کہ آگے بہت سے لوگوں کو بتا سکیں۔ بے شک، ایسے وقت اور ایسے معاملات بھی ہوتے ہیں جہاں آپ کو سننا پڑتا ہے کیونکہ آپ کوکسی شخصی کی صورت حال کے بارے میں حقائق جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ اُس کا معاملہ خراب نہ ہوجائے اور اور اُسے بھلائی کی طرف لایا جا سکے۔ لیکن اگر معاملہ ایسا نہ ہو تو ایسی باتوں میں آپ صرف اس لئے دلچسپی لیتے ہیں کیونکہ آپ کے اندر ناراستی کے ارادے ہیں تا کہ دوسروں کی عیب جوئی کر کے غلط بیانی کرسکیں۔ امثال9:17کہتی ہے کہ "جو خطا پوشی کرتا ہے ، دوستی کا جویاں ہے۔ پر جوایسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔" جو لوگ بھلے ہیں اور اُن کے دلوں میں محبت ہوتی ہے وہ دوسروں کی خطائیں ڈھانپنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ،جب دوسرے لوگ خوشحال ہوں تو یہ حسد کرتے اور جلتے ہیں۔ اس کی بجائے اُس کو اکٹھے خوش ہونا چاہئے اور شادمانی کرنی چاہئے۔

2)۔اگر آپ دوسروں کی عدالت کرتے اور الزام لگاتے ہیں تو لازم ہے کہ اپنی اِس سوچ کو دور کریں۔

فرض کریں آپ کسی ایماندار کو ایسی جگہ جاتے دیکھیں جہاں ایمانداروں کو جانا نہیں چاہئے۔ تو آپ کے اندر کس طرح کی سوچ آئے گی؟ "یہ شخص ایسا کس طرح کر سکتا ہے؟" ممکن ہے آپ کے اندر اُس کے بارے میں ایسی منفی رائے آ جائے ۔یا آپ یہ سوچیں کہ "یہ شخص اِس جگہ پر کیوں گیا ہے؟" لیکن ،شاید آپ کو ساپنی سوچ بدلنے اور یہ تسلیم کرنے کی ضرورت ہو گی کہ اُس شخص کے پاس ضرور کوئی وجہ ہو گی۔ اگر آپ میں محبت ہے اور دل میں کوئی بدی نہیں ، تو پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ میں کوئی منفی سوچ نہیں آئے گی۔ اگر آپ کسی کے بارے میں کوئی بُری بات سُن بھی لیں گے تو جب تک تصدیق نہیں کر لیں گے کہ واقعتا کیا ہوا تھا، آپ کسی کی عدالت نہیں کریں گے۔ یعقوب 12:4 کہتی ہے کہ "شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ تُو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر الزام لگاتا ہے؟" بطور مُنصف، صرف خدا ہی راست انصاف کر سکتا ہے۔ اگر ہم دوسروں کی عدالت کرتے ہیں تو یہ بُرائی ہے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

فرض کریں کسی نے بہت ہی واضح غلطی کی ہو۔ تو ایسی صورت حال میں، جس شخص میں روحانی محبت ہو گی ، اُس کے لئے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی کہ دوسرا شخص صحیح ہے یا غلط ہے۔ وہ صرف یہ سوچے گا کہ اُس شخص کے لئے حقیقتاً کیا بات مفید ہے۔ اِس سے نہ صرف یہ کہ حد سے تجاوز کرنے کا تدارک ہو جاتا ہے بلکہ اُس شخص کی توبہ تک نوبت بھی پہنچتی ہے۔ ہمیں اُن کے ساتھ بھی محبت رکھنی چاہئے جن میں بہت قصور پائے جاتے ہیں ،کیونکہ فطری بات ہے کہ اُن لوگوں سے محبت کی جائے جن کے پاس نہیں ہے۔ اگر آپ دوسروں کی آسانی سے عدالت کرتے اور الزام لگاتے ہیں تو آپ کو تسلیم کرلینا چاہئے کہ آپ میں روحانی محبت نہیں ہے۔

3)۔اگر آپ کی کوئی سوچ خدا کی مرضی کے ساتھ مطابقت نہ رکھتی ہو تو اس سوچ کو دُو ر کر دیں۔

دنیا میں وہ لوگ جن کا اخلاقی معیار بہت بلند ہوتا ہے اور شعور کے اعتبار سے انہیں نیک لوگ کہا جا سکتا ہے۔ لیکن ایسا اخلاقی معیار اور شعور بھی عین نیکی کے معیار کے برابر نہیں ہو سکتا کیونکہ اب بھی ایسی کئی باتیں ہیں جو خدا کے کلام کے ساتھ تضاد رکھتی ہیں۔ صرف خدا کا کلام ہی اعلیٰ نیکی کے معیار پر پورا اترتا ہے۔ جو باتیں خدا کے کلام میں سے نہیں وہ بدی اور گناہ ہیں۔

جب کوئی شخص یسوع کو قبول کرتا ہے ،تو اپنے گنہگار ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ شاید اُس کی یہ سوچ رہی ہو کہ وہ نیک زندگی گزارتا تھا لیکن جب وہ خدا کے کلام کی روشنی میں سوچتا ہے تو دریافت کرتا ہے کہ اُس کے اندر بہت سی بدیاں ہیں۔ اس لئے وہ اقرار کرتا ہے کہ میں گنہگار ہوں اور توبہ کرتا ہے۔

یہاں پر مجھے گناہ اور بدی کے درمیان فرق کو ایک درخت کی مثال کے ساتھ بیان کرنے کا موقع دیں۔ 'بدی' اُس جڑ کی مانند ہے جو زمین میں ہوتی ہے اور دکھائی نہیں دیتی ،اور گناہ درخت کی شاخوں ،پتوں ، اور پھل کی مانندہے۔ جس طرح شاخیں، پتے اور پھل کا مصدر جڑ ہے ، اسی طرح گناہ بھی بدی کی جڑ کا پھل ہے۔ بدی ایسی فطرت ہے جو کسی کے دل کی زمین میں گہری جڑ کی طرح سے ہوتی ہے۔ جب اعمال یا سوچ کے ذریعہ یہ بدی کسی ٹھوس شکل میں ظاہر ہوتی ہے ،تو اس کو 'گناہ ' کہا جاتا ہے۔ "لوقا45:6کہتی ہے کہ 'اچھا آدمی اپنے دل کے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اس کے منہ پر آتا ہے۔"

فرض کریں کوئی شخص گھٹیا زبان استعمال کرتا ہے اور کسی ایسے شخص کو تکلیف پہنچاتا ہے جس سے اُسے شدید نفرت ہو۔ یہ اُس وقت ہوتا ہے جب 'نفرت' کی فطرت ، جو کہ اُس کے دل کی بدی ہے ، 'اُس کی بدکلامی' اور تلخی کوظاہر کرتی ہے جو باقاعدہ گناہ ہے۔ لیکن وہ سب لوگ جن کے دلوں میں بدی ہو وہ گناہ نہیں کرتے۔ اگر وہ بہت سلجھے ہوئے ہیں یا خدا کے کلام کے ذریعہ ضبطِ نفس رکھتے ہیں ، تو بدی گناہ بن کر سامنے نہیں آتی۔ لیکن چونکہ اُن کے دلوں میں بدی ہوتی ہے اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ پاک مقدس ہیں۔ جب وہ سارے گناہوں کی صفات کو اپنے دلوں سے نکال دیتے ہیں صرف اُسی وقت اُن کو مقدس لوگ کہا جا سکتا ہے جنہوں نے روحانی محبت پائی ہو۔

خدا محبت ہے۔ بنیادی طور پر خدا کے دس حکموں کو محبت میں سمویا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خبردار رہنے کی ضرورت ہے کہ صرف دوسروں سے نفرت کرنا ہی بدی اور گناہ نہیں بلکہ محبت نہ رکھنا بھی گناہ اور بدی ہے۔ اس لئے ضرور ہے کہ ہم ہر طرح کی بدی کو دور کریں اور دوسروں کے ساتھ زیادہ محبت رکھیں۔

2۔وحانی محبت پانا

سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں ایسی باتیں دیکھنا یا سننا نہیں چاہئے جو ناراستی کی ہوں۔ اگر ہم ناراستی کی کوئی بات دیکھ یا سُن بھی لیں تو ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہئے کہ اُسے یاد رکھیں یا اس کا دوبارہ ذکر کریں۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ ایسی سوچیں پھر بھی آپ کے اندر آتی رہتی ہیں خدا آپ اُن سے جان چھڑانے کی جتنی بھی کوشش کیوں نہ کریں۔ پھر، آپ کو دلسوزی سے دعا کرنے اور پاک روح کی مدد پانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بے شک، ہمیں کبھی جانتے بوجھتے اُن باتوں کو سوچنا اور یادکرنا نہیں چاہئے۔ مزید یہ کہ ،ہمیں ایسی سوچوں کو بھی دور کرنا چاہئے جو ہمارے ذہنوں کے ذریعہ عارضی طور پر بدنوں سے منعکس ہوتی ہوں۔ بے شک ، ہمیں بُرے کاموں میں شریک نہیں ہونا چاہئے۔ انسان اپنے والدین سے گناہ آلودہ فطرت میراث میں لیتا ہے اور زندگی میں کئی طرح کی ناراستی سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس گناہ آلودہ فطرت اور ناراستی کی بنیاد پر ہر شخص اپنی خودی تشکیل دیتا ہے۔ پس ہمیں صبر کے ساتھ کوشش کر کے اپنی گناہ آلودہ فطرت اور ناراستی کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم سچائی سے زیادہ ناراستی سے واقف ہیں ،اس لئے نسبتاً آسان ہے ہوتا ہے کہ ہم ناراستی کو دور کرنے کی بجائے اسے قبول کر لیتے ہیں۔ اگر آپ کسی سے پورے جذبہ کے ساتھ محبت رکھتے ہیں تو آپ وہی چیزیں پسند کریں گے جو اُس شخص کو پسند ہیں اور وہ چیزیں پسند نہیں کریں گے جو اُس کو ناپسند ہوں۔ بالکل اسی طرح سے ہم حکموں پر عمل کر کے ہر طرح کی بدی کو دُور کر سکتے ہیں جب ہم انتہا درجہ تک خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

اس کے بعد، روحانی محبت پانے کے لئے لازم ہے کہ ہم خدا کے کلام کو اپنی زندگی کی روٹی بنائیں اور دعا کو آگ کی مانند بنائیں۔ جب ہم دن رات خدا کے کلام پر دھیان دیتے ہیں تو ہم بُری سوچوں کو دور کر سکتے ہیں اور اچھی سوچیں اپنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ہم دلسوزی سے دعا کرتے ہیں تو ہمیں اپنے بُری سوچوں،باتوں اور کاموں کی پہچان ہو جاتی ہے جن کا ہمیں پہلے علم نہ تھا۔ پھر ہم ان کو دُور کر سکتے ہیں۔ عزیز بھائیو اور بہنو!روحانی محبت بدگمانی نہیں کرتی۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ مردِ روح بنیں جوخدا کے کلام اور آتشین دعا کے ذریعہ جلدی سے ہر طرح کی بدی کو دور کر کے ہمیشہ نیکی کی سوچ رکھتا ہے اور سچائی کے ساتھ عمل کرتا ہے۔

Urdu

مانمن نیوز

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُرو ڈونگ3،گروُ۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون82-2-818-7047فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@manmin.org

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاﷲ وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اﷲ الثالوث: اﷲ الآب القدوس,اﷲ الإبن القدوس,اﷲ الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں"۔(اعمال12:4)

روحوں کے لئے خدا کی محبت
مانمن موسمِ گرما اجتماع 2013

پہلے روز، سیمینار میں شدید سیلاب رُک گیا اور کئی طرح کی بیماریوں سے شفا ہوئی

اگست2013 کے پہلے ہفتہ میں گرمی کی شدید لہر اٹھی اور پورے جنوبی کوریا میں ملکی سطح پر شدید سیلابی صورت حال بن گئی۔ موسم کی صورت حال سے قطع نظر،مانمن چرچ نے اپنا موسمِ گرما کا اجتماع ڈیوگیوسُن ریسورٹ ،مُوجُو صوبہ جیون بک میں منعقد کیا۔ اراکان کے ساتھ 5اگست کو صبح سات بجے حمد و ثنا کی ابتدائی تیاری کی جا رہی تھی ،اور یہ اجتماع کا پہلا دن تھا۔ آسمان پر گہرے ساہ بادل چھائے ہوئے تھے۔ جب خصوصی فنی مظاہرے کے بعد ہادی نے سپیکر میں واعظ کا تعارف کرویا تو اس کے بعد بارش کی بوندیں گرنا شروع ہوئیں۔ جلد ہی موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔

واعظ ڈاکٹر جے راک لی بارش میں اپنی جگہ سے نہیں ہٹے اور آخر تک تعارف سنتے رہے۔ چرچ کے اراکین بھی اپنی جگہوں پر ساکت بیٹھے رہے۔ چرچ کے آغاز سے اب تک وہ ایسے کاموں کا تجربہ پا چکے تھے جس میں بارشیں رُک جاتی ہیں۔ پھر، ڈاکٹر جے راک لی نے پیغام شروع کرنے سے پہلے دلیری کے ساتھ خدا سے دعا کی کہ اراکین پر ہونے والی بارش رُک جائے۔

"اے بارش! رُک جا، اور بادلو چلے جائو۔ آسمان صاف ہو جائے اور ستارے نظر آئیں۔" پھر انہوں نے وعظ شروع کردیا۔ تھوڑی ہی دیر میں بادل ادھر اُدھر بکھر گئے اور بارش بھی رُک گئی اور آسمان صاف ہو گیا اور ستارے نظر آنے لگے۔ جب بارش ہو رہی تھی تو خدانے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا بھی چلائی تھی جس سے درجہ حرارت اتنا 25سیلسئیس سے 23تک نیچے آگیا اور اُس ہوا نے اراکین کے گیلے کپڑے جلد خشک ہو گئے۔ ہالیلویاہ!

بائبل مقدس میں حیران کُن نشانات اور عجایب درج ہیں لیکن بائبل مقدس میں بارش کے رُکنے کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ گھنے سیاہ بادہ جن سے بڑی تیز بارش ہوتی ہے یہ دیوار کی طرح عمودی بادل ہوتے ہیں (نیچے دی گئی تصویر میں دیکھیں)۔ دراصل ایسے بادلوں کو اڑا دینا اور بارش کو روک دینا ناممکن ہوتا ہے۔ یہ کام صرف خدائے خالق ہی کر سکتا ہے۔

سیمینار کے بعد، ڈاکٹر جے راک لی نے بیماروں کے لئے دعا کی اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شفا کے کاموں کا تجربہ پایا اور دعائوں کا جواب مِلا۔ اندھے دیکھنے لگے، بہرے سننے لگے، لنگڑے چلنے اور اچھلنے کودنے لگے اور انہوں نے اپنی بیساکھیاں پھینک دیں اور وہیل چئیر ہٹا دی۔ حتیٰ کہ جی سی این ٹی وی(www.gcntv.org) کے نظرین کو بھی قدرت کے کاموں کا تجربہ ہوا اور انہوں نے براہِ راست نشر ہونے والے سیمینار کو دیکھ کرشفا پائی (دیکھیں گواہیاں صفحہ نمبر4پر)۔

مختلف قسم کے بادل اور ہر ایک کی تشکیل کی اونچائی

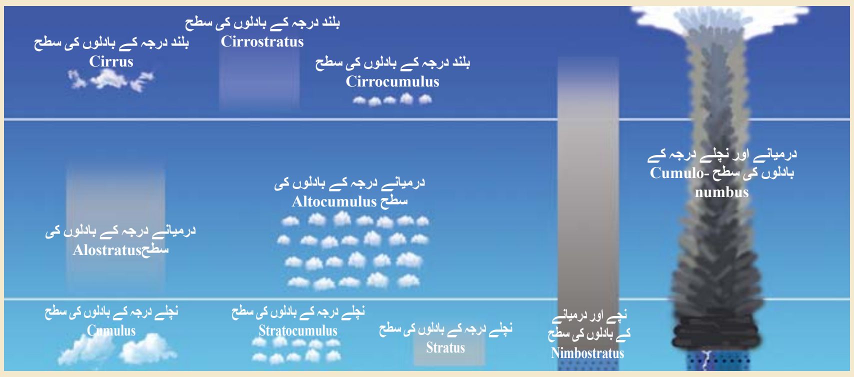

دوسرا دن، مانمن فیلڈ ڈے مانمن میں یگانگت اور ٹھنڈی ہوا کے ساتھ جشن کا احساس

تیسرا دن، کیمپ فائر پرستش اور حمدو ثنا، خدا کی پسندیدہ تمجید میں برکات نازل ہوئیں اور جواب مِلے۔

"میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں" (یوحنا12:14)۔

سارا جلال اور شکر خدا کو ملے!

مانمن موسمِ گرما اجتماع2013میں ڈاکٹر جے راک لی کی دعاؤں کے وسیلہ قدرت کے بے شمار کام ظہور میں آئے۔یہاں چند ایک گواہیاں پیش خدمت ہیں۔

"میری بھری بیٹی سُننے لگی"

خادمہ جِنجر ہیزل برینڈ (پینانگ ڈیف میوٹ مانمن چرچ، ملائیشیا)

میں اور میرا شوہر قوتِ سماعت کی کمزوری کا شکار ہیں۔ میں پینانگ ڈیف میوٹ مانمن چرچ ملائیشیا میں اپنی ایماندار زندگی گزارتی اور نیفسس کانفرنس سسٹم کے تحت مانمن سینٹرل چرچ کی عبادات میں شریک ہوتی تھی۔ ڈاکٹر جے راک لی نے خدا کا کلام پیش کیا تو میرے اندر حقیقی ایمان پیدا ہوا اور اب میں آسمان کے لئے پُرامید زندگی بسر کر رہی ہوں۔

اپریل 2013میں ہسپتال میں ہونے والے چار معائنوں کے بعد انکشاف ہوا کہ میری 12ماہ کی بیٹی بھی گونگی اور بہری ہے۔ میرا ایمان تھا کہ ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد وہ شفا پائے گی۔ پس میں نے مانمن موسمِ گرما کے اجتماع میں شرکت کا فیصلہ کیا۔ ایک رات،میں دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں شریک تھی جو ہر رات کو منعقد کی جاتی ہے۔ میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی ریکارڈ کردہ "دن کا اختتام" دعا کروائی۔اُس رات پاسٹر جُنگہون جی نے جو کہ پینانگ مانمن چرچ میں خدمت کرتے ہیں ، میری بیٹی پرقدرت بھرا رومال رکھا (اعمال 12-11:19)۔ اس کے بعد میری بیٹی آواز کے جواب میں اکثر آنکھیں کھول لیتی ہے۔

میں نے خود کو مانمن موسمِ گرما کے اجتماع کے لئے پُرجوش دل سے تیار کیا۔ میں نے مالی حالات اچھے نہ ہونے کے باوجود کوریا کے لئے غیر معمولی وقت میں ہوائی جہاز کا ٹکٹ بُک کروایا۔ میں نے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں دعا کی اور مانگا کہ خدامیری بیٹی کو شفا دے۔

بالآخر 29جولائی 2013کو میں کوریا پہنچی۔ میں مانمن سینٹرل چرچ گئی اور دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں شریک ہوئی۔ اُ س وقت میری بیٹی جو عموماً بہت خاموش رہتی تھی ،اچانک بے ہنگم انداز سے شور کرنے لگی۔ وہ دائیں بائیں دیکھ رہی تھی اور بہت پریشان تھی۔ یہاں تک کہ 2اگست 2013کو ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد وہ انگلیوں سے اشاروں میں بات سمجھانے کی کوشش کرتی تھی۔

5اگست2013کو ایک معجزانہ کام ہوا۔یہ ڈاکٹر جے راک لی کے منادی اور بیماروں کے لئے پہلے روز دعا کے بعد ہوا تھا۔ جب کوئی میری بیٹی سے کچھ کہتا تو میری بیٹی نے ردِ عمل ظاہر کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی پیچھے سے اُس کا نام پکارتا "سکائیلہ"، تو وہ مُڑ کر دیکھتی تھی۔ میں اتنی خوش تھی کہ مارے خوشی کے میری آنسو چہرے تک آنے لگے اور اُس وقت میں نے سٹیج پر بیٹی کی شفا کی گواہی دی۔ میں خدا کی کامل قدرت کی تمجید کرتی ہوں۔ ہالیلویاہ!

"میری دائیں آنکھ کی بینائی بحال ہو گئی"

بھائی جُنگ سیوک پارک (پہلی چائنیز پیرش، جنوبی کوریا)

2011میں میری دماغ کی شریان اتنی بُری طرح سے پھٹ گئی کہ کان میں سے خون بہنے لگا اور آنکھ کی جھلی بھی شدید متاثر ہوئی تھی۔ شیشہ نُما یہ جھلی آنکھ کے عدسہ اور پُتلی کے درمیان حائل ہو گئی۔ اس سے میری دائیں آنکھ کی بینائی کمزور ہو گئی۔ اِسے نکلوانے کے لئے میں نے آپریشن کروایا لیکن متاثرہ آنکھ اب بھی بینائی سے محروم رہی۔ خادمہ گیومجا پارک ، میری بیٹی ، بہت افسردگی سے کہنے لگی کہ وہ چاہتی ہے کہ میری آنکھ کی بینائی مانمن موسمِ گرما کے اجتماع2013کے وسیلہ بحال ہو جائے۔

میری بیٹی نے مجبور کیا تو میں نے مانمن موسمِ گرما کے اجتماع میں شرکت کی۔ ڈاکٹر جے راک لی نے پہلے روز بیماروں کے لئے دعا کی اور بے شمار لوگوں نے اپنی شفا کی گواہی دی۔ پھر، میری بیٹی نے مجھ سے پوچھا کہ کیا میں ٹھیک طرح دیکھ سکتا ہوں، "ابّو ، کیا آپ کو دیکھ سکتے ہیں؟"

لیکن میں اب بھی دیکھ نہیں سکتا تھا۔ میں نے اُسے یہ تک کہا کہ مجھے دوسروں کی گواہیوں پر بھی یقین نہیں ہے۔ یہ کہنے کے بعد میں نے دیکھا کہ میری بیٹی سسکیاں لے رہی تھی اور آنسوؤں کے ساتھ دعا کر رہی تھی۔ جب میں نے اُسے اس طرح سسکیاں لیتے دیکھا تو میرا دل مسوس گیا اور میرے آنسو بہہ نکلے۔

اگلے روز، ایک تتّیا مکھی میرے قریب آکر میرے بازو پربیٹھ گئی۔ وہ کافی دیر تک وہاں سے نہ گئی۔ مجھے بہت حیرت محسوس ہوئی۔ ایسا محسوس ہوا جیسے خدا نے اِس تتّیا مکھی کے ذریعہ اپنی محبت کا اظہا رکیا تھا۔

بالآخرمیرے ساتھ اگلی صبح ایک عجیب کام ہوا۔ میری دائیں آنکھ جس کی بینائی متاثر ہوئی تھی ، اب بحال ہو چکی تھی۔ میں نے اپنی بائیں آنکھ پر ہاتھ رکھا ، اور میری سامنے میرے نام لی لکھی ہوئی پٹی نظر آنے لگی۔ میری کلیسیا کے اراکین نے مجھے اپنے اپنے نام پڑھنے کے لئے کہا۔ میں نے بلند آواز سے ایک ایک کر کے اُس سب کے نام پڑھے۔ روز بہ روزمیری بینائی صاف اور شفاف ہوتی گئی۔ میں خدا کا شکر کرتا اور سارا جلال اُس زندہ خدا کو دیتا ہوں۔

"میں بیساکھیوں کے بغیر ہی ٹھیک چلنے لگا"

بھائی جِنتیک جیانگ (2-16پیرش، جنوبی کوریا)

سیڑھیاں اترتے ہوئے میرا بائیاں پائوں پھسل اور موچ آئی۔ اِس سے مجھے شدید درد شروع ہو گیا اور پائوں میں بہت زیادہ سُوجن بھی ہوگئی۔ درد کی وجہ سے میں سو بھی نہ سکا۔ پھر، مجھے اپنی غلطیاں یاد آئیں جن میں میں شریک رہا تھا اور مسیحی زندگی کے ساتھ میرا کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ اِس حادثہ سے چند روز پہلے مجھے ایک خواب آیا جس میں دیکھا کہ میں مانمن موسمِ گرما کے اجتماع میں موجود ہوں لیکن اپنی بیساکھیوں پر کھڑا ہوں۔ جیسے ہی وہ خواب میرے ذہن میں آیا ،مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے اُس اجتماع میں شفا ہو جائے گی۔

اگلے روز ، میں نے ضلعی قائد یُونسُک سونگ سے رومالوں والی دعا کروائی اور درد غائب ہو گیا (اعمال 12-11:19)۔ لیکن میرے پائوں میں سوُجن اب بھی تھی اور میں چل نہیں سکتا تھا۔ دوپہر کے وقت میرے ایکسرے کے نتائج میں یہ ظاہر ہوا کہ میرے انگوٹے کی اُوپری ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔ میرے پیرش پاسٹر ووُجِن چُن نے مجھے میری کچُھ صلاح کاری کی کہ نامن موسمِ گرما کے اجتماع کی بابت میرا دل اور رویہ کیسا ہونا چاہئے اور زندگی کے مناسب ایمان کے بارے میں بھی مشورہ دیا۔

میں بیساکھیوں کے سہارے مانمن موسمِ گرما اجتماع کے پہلے دن وہاں چلا گیا۔ میں نے ڈاکٹر لی کا پیغام سُن کر بہت فضل پایا۔ جب انہوں نے پیغام کے بعد بیماروں کے لئے دعا کی تو میں نے توبہ کی کہ میں دنیا میں بھٹک گیا تھا میں نے کئی غلط کام کئے تھے۔ عین اُسی وقت میرے دل میں ایک آواز سُنائی دی جو کہہ رہی تھی کہ "کھڑے ہوجائواور چلو!" مجھے شفا کا یقین ہو گیا۔ جب میں اپنے آپ کو سٹیج پر لے جانے کے لئے تیا ر کر رہا تھا تا کہ گواہی دوں تو میں نے جانا کہ میں بغیر بیساکھیوں کے چل سکتا ہوں۔ بہت بڑی شادمانی کے ساتھ میں نے خدا کو جلال دیا اورسب سے پہلے گواہ کے طور پر بیساکھیوں اپنے ہاتھوں سے اوپر اٹھا لیں۔ ہالیلویاہ۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com